



سوال

بدعت اور اہل بدعت کے بارے میں سوالات

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

- 1- ہم وضع باقور ضلع الیوتج صوبہ سیلوپ (مصر) میں بستے ہیں۔ ہم اس وقت کچھ بدعات (خلاف شرع امور) کی وجہ سے کافی پریشان ہیں۔ جناب سے گزارش ہے کہ بدعت کے متعلق شافی جواب عنایت فرمائیں تاکہ ہم لاعلمی کی وجہ سے غلطیاں نہ کریں بلکہ سمجھ کر اسلام کے اصولوں پر عمل کریں اور بدعات سے باز رہیں اور دوسروں کو بھی بدعت سے منع کریں علاوہ ازیں یہ بھی ارشاد فرمائیے کہ اس موضوع پر رہنمائی کرنے والی کتابیں کون سی ہیں؟ اللہ تعالیٰ خیر اور ہدایت کی طرف ہماری اور آپ کی رہنمائی کرے۔
- 2- ہم نوجوان دین کی طرف راغب ہیں حالانکہ ہمیں والدین کی طرف سے سخت رد عمل کا سامنا ہے۔ کیونکہ ان پر مادیت غالب ہے اور وہ دین کے معاملہ میں بے پروا ہیں۔ آپ یہ فرمائیں کہ کون سی اچھی کتابیں بدعات سے خالی ہیں جن کا ہم مطالعہ کریں نیز صراطِ مستقیم کی طرف لے جانے والے اسباب کون کون سے ہیں؟ ہم چونکہ دین کی طرف راغب ہیں اور ان کے بدعتوں والے مذہب کی تردید کرتے ہیں، اس لیے وہ ہمیں جیب خرچ بھی نہیں دے لیں اس لیے جناب سے گزارش ہے کہ اچھی کتابوں کی ایک فہرست بنا دیں تاکہ ان میں سے جتنی ممکن ہوں ہم خرید سکیں اور علم و بصیرت کی روشنی میں اللہ کی عبادت کر سکیں۔ کیا یہ صحیح ہے کہ کچھ حدیثیں ضعیف اور موضوع بھی ہوتی ہیں؟ ہم انہیں کیسے پہچان سکتے ہیں؟ جب کہ ان میں سے سی ضعیف احادیث ائمہ و خطباء کی زبان سے سنتے ہیں۔
- 3- ہمارے ہاں جو بہت سے صوفیہ سلسلے پائے جاتے ہیں مثلاً شاذلیہ، سعیدیہ، برہانویہ وغیرہ ان کی کیا حقیقت ہے؟ ہمان کی تردید کس طرح کر سکتے ہیں؟ اس موضوع پر تسلی بخش کتابیں کون کون سی ہیں؟ کیا وہ واقعی حق پر ہیں جس طرح کہ ان کا دعویٰ ہے؟
- 4- ہم دیکھتے ہیں کہ ائمہ مساجد مختلف مذاہب پر ہیں۔ جب بات چیت شروع ہوتی ہے تو اس کا انجام عموماً آپس میں لڑائی جھگڑے پر ہوتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بعض نمازی اس امام کے پیچھے نماز پڑھنا پھوڑھیتے ہیں۔ ہمیں اس مسئلہ میں تسلی بخش جواب عنایت فرمائیں، کیا ہم ایک مذہب کی پیروی کریں؟ ہم مذاہب کے درمیان کس طرح موافقت پیدا کر سکتے ہیں تاکہ حالات صحیح رہیں؟
- 5- بعض لوگ کتاب اللہ کا ادب ملحوظ خاطر نہ رکھتے ہوئے آیات مقدسہ کی تفسیر اپنی خواہشات کے مطابق کرتے ہیں تاکہ لوگوں کو گمراہ کریں۔ اس کی ایک مثال یہ آیت مبارکہ ہے، سورۃ آل عمران میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

الَّذِينَ يَذُكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ... 191... آل عمران

”جو لوگ اللہ کو یاد کرتے ہیں کھڑے ہوئے، بیٹھے ہوئے اور پہلوئوں پر لیٹے ہوئے۔“

اس کا وہ لوگ یہ مضموم لیتے ہیں کہ ذکر کرتے وقت ناچتے ہیں اور ایسے الفاظ گنگناتے ہیں جو سننے والوں کی سمجھ میں نہیں آتے اور دائیں بائیں جھومتے ہوئے اللہ حتیٰ کہتے ہیں۔ اس کے علاوہ اور بہت کچھ کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ بھی کئی مسائل ہیں مثلاً وہ خاندانی منصوبہ بندی کے قائل ہیں، عورتوں کے لیے گان اور نعتیں پڑھنا جائز سمجھتے ہیں اور سازوں باجوں کے ساتھ نعتیں پڑھتے ہیں۔ آپ سے گزارش ہے کہ ہمیں دین کے بارے میں معلومات دیں تاکہ ہم اسے اچھی طرح سمجھ سکیں اور اہل بدعت کی تردید کر سکیں۔ نیز اس بارے میں کچھ مفید



”یہودی اکثر فرقوں میں بٹ گئے، عیسائی بہتر فرقوں میں بٹ گئے اور یہ امت تہتر فرقوں میں تقسیم ہو جائے گی ایک کے سوا باقی سب فرقے جہنم میں جائیں گے۔“

حاضرین نے کہا: ”وہ کون لوگ ہیں یا رسول اللہ!؟ ارشاد فرمایا:

((من کان علیٰ مثل ما نانا علیہ الیموم وارضائی))

”جو ایسے طریقے پر چلا جس پر آج میں اور میرے صحابہ ہیں۔“

ان کی تردید کے لیے آپ کو ان کے تفصیلی عقائد بدعتوں اور شبہات کا علم ہونا چاہیے۔ ان کو قرآن و سنت کی روشنی میں پرکھیں۔ اس سلسلہ میں اس موضوع پر لکھی ہوئی کتابوں سے مدد مل سکتی ہے۔ مثلاً ”السنن والبتعات“ ”مصرع التصوف“ از عبد الرحمن الوکیل، ”الاعتصام“ از امام شاطبی الابداع والمضار ”از شیخ علی محفوظ، ”ص اغاثر اللہقان من مکائد الشیطان“ از علامہ ابن قیم اور اس قسم کی دوسری کتابیں۔

۴۔ مذاہب اربعہ کے ائمہ اکرام میں فقہ کے فروعی مسائل میں اختلاف کے مختلف سے اسباب ہیں، مثلاً ایک حدیث ایک امام کی نظر میں صحیح ہے، دوسرے کے ہاں وہ صحیح نہیں، یا ایک امام کو ایک حدیث پہنچی ہے دوسرے کو نہیں پہنچی، اس کے علاوہ اور بھی بہت سے اسباب ہیں جن کو وجہ سے آراء میں اختلاف پیدا ہوا۔ مسلمان کو ہر مجتہد کے بارے میں حسن ظن رکھنا چاہیے۔ ہر عالم مسائل ذکر کرتے ہوئے حق ہی کا متلاشی تھا، اگر وہ صحیح نتیجہ تک پہنچ گیا تو اسے دو چیزوں کا ثواب اور اگر اس سے اجتہاد میں غلطی ہوئی۔ تو بھی اسے اجتہاد کا ثواب ملے گا اور اس کی غلطی معاف ہے۔

ائمہ اربعہ کی تقلید کے بارے میں یہ بات ہے کہ جو شخص دلیل کی روشنی میں صحیح بات اخذ کر سکتا ہے، اس پر واجب ہے کہ دلیل پر عمل کرے۔ اگر اس میں یہ اہلیت نہ ہو تو حتی الامکان اس عالم کی بات ماننے جو اس کے خیال میں سب سے زیادہ قبل اعتماد ہے۔ فروعی اختلاف کی وجہ سے مختلف آراء رکھنے والوں کو ایک دوسرے کے پیچھے نماز پڑھنے سے پرہیز نہیں کرنا چاہیے، بلکہ ان کے لیے ایک دوسرے کے پیچھے نماز پڑھنا ضروری ہے صحابہ کرامؓ اور تابعین عظام کا آپس میں فروعی مسائل میں اختلاف ہوا کرتا تھا۔ اس کے باوجود وہ ایک دوسرے کے پیچھے نماز پڑھتے بہتے تھے۔

۵۔ قرآن مجید کی تفسیر کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ قرآن کی تشریح خود قرآن، حدیث رسول ﷺ اور اقوال صحابہ و تابعین کی روشنی میں کی جائے اور اس سلسلے میں عربی زبان کے اسلوب بیان اور مقاصد شریعت کو پیش نظر رکھا جائے۔۔ آیت مبارکہ:

الَّذِينَ يَذُكُرُونَ اللَّهَ قِيَانًا وَقُوْدًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ... ۱۹۱... آل عمران

”جو لوگ کھڑے، بیٹھے، لیٹے اللہ کو یاد کرتے بہتے ہیں۔“

کی جو تفسیر آپ بیان کی ہے کہ بعض لوگ اس رقص، غیر شرعی اذکار، سمجھ میں نہ آنے والے (الفاظ و کلمات) گنگنا، اللہ ہی کہتے ہوئے دائیں بائیں جھومنا اور اس قسم کی دوسری چیزیں مراد لیتے ہیں، یہ تفسیر بالکل باطل ہے جس کی کوئی دلیل نہیں۔

آپ مذکورہ بالا آیت اور اس قسم کی دوسری آیات کی تفسیر کے لیے تفسیر ابن کثیر، تفسیر ابن بغوی وغیرہ کا مطالعہ کریں، تاکہ قابل اعتماد مفسرین کے اقوال سے حق کو سمجھ سکیں۔

حضرت احمدی والندرا علم بالصواب



فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ